بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ahmadiyya Muslim Jamaat
Deutschland
Körperschaft des öffentlichen Rechts

Tarbiyyat
Tel:069 50688791
Fax:06950688733
Email:tarbiyyat@ahmadiyya.de

Ahmadiyya Muslim Jamaat • Genfer Str. 11 • 60437 Frankfurt am Main
www.ahmadiyya.de

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 31 مارچ 2017ء کا خلاصہ

صرف زبان کے مزے اور خوشی کا ماحول پیدا کرنے کے لئے دوسروں کی برائیوں کی تشہیر انتہائی بڑا گناہ ہے جس سے ہر احمدی کو بچنا چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا میں کوئی انسان نہیں جو ہر عیب سے ہر لحاظ سے پاک ہو۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ستار ہے جو ہماری پردہ پوشی کرتی ہے۔ اگر انسان کی غلطیوں، کوتاہیوں، گناہوں کی پردہ دری ہونے لگے تو کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ جو ستار العیوب اور غفار الذنوب ہے اس نے ہم پر احسان کرتے ہوئے ہمیں استغفار کی دُعا سکھائی کہ تم جہاں اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں سے بچنے کی کوشش کرو وہاں استغفار بھی کیا کرو تو میں تمہارے گناہوں کو بھی معاف کروں گا، تمہاری پردہ پوشی کروں گا۔ عمومی پردہ پوشی تو ہر ایک کی بہت ساری باتوں کی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مغفرت خاص طور پر ان لوگوں کو بھی اپنی چادر میں لپیٹتی ہے جو استغفار کرنے والے ہیں۔ غفر کا مطلب بھی چھپانا اور ڈھانکنا ہے اور یہی مطلب کم و بیش ستر کا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ اسلام نے جو خدا پیش کیا ہے اور مسلمانوں نے جس خدا کو مانا ہے وہ رحیم، کریم، حلیم، تواب اور غفار ہے۔ جو شخص سچی توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص گناہ اور کسی عیب کو چھوڑ بھی دے، تب بھی دنیا والے اُسے عیبی اور شک کی نظر سے دیکھتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کیسا کریم ہے کہ انسان ہزاروں عیب کر کے بھی رجوع کرتا ہے تو بخش دیتا ہے۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں پس غور کرو کہ اس کے کرم اور رحم کی کیسی عظیم الشان صفت ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اگر مؤاخذہ پر آئے تو سب کو تباہ کر دے لیکن اس کا کرم اور رحم بہت وسیع ہے اور اس کے غضب پر سبقت رکھتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس اگر اس بات کو ہم سمجھ لیں اور اپنے ساتھیوں، اپنے سے واسطہ پڑنے والوں کے معاملات میں ہر وقت ٹوہ نہ لگاتے پھریں، تجسس نہ کریں، ان کی کمزوریوں کی تلاش کرتے نہ پھریں تو ایک پیار اور محبت کرنے والا اور پر امن معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔ ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو پردہ پوشی کی بجائے دوسروں کے عیب ظاہر کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں اور جب ان کے اپنے متعلق کوئی بات کر دے یا کسی ذریعہ سے ان کو یہ پتا چل جائے کہ فلاں شخص نے میرے متعلق اس طرح بات کی تھی تو سیخ پا ہو جاتے ہیں، انتہائی غصہ میں آ کر مرنے مارنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ ہمیں ہر وقت آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ جو اپنے لئے چاہتے ہو وہی اپنے بھائی کے لئے چاہو۔ پس اگر اپنے لئے پردہ پوشی پسند ہے تو دوسروں کے لئے بھی وہی احساسات ہونے چاہئیں اور یہی وہ سنہری اصول ہے جو معاشرے کے امن کے لئے بھی ضروری ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس عیب دیکھ کر بجائے اس عیب کو پھیلانے کے ہر ایک کو استغفار کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ہمارے اندر بھی جو بے شمار عیب ہیں کہیں ظاہر نہ ہو جائیں۔ اگر نیک نیتی سے انسان دوسروں کے عیبوں کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بنتا ہے۔ لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اگر ہم کسی کی برائی

ظاہر نہیں کریں گے تو اصلاح کس طرح ہو گی۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر کسی کی کوئی برائی نظام جماعت کو نقصان پہنچانے کا ذریعہ بن رہی ہے یا معاشرے کی ایک طبقہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے کر خراب کر رہی ہے تو پھر اصلاح کے لئے جو لوگ مقرر ہیں امیر جماعت ہے، صدر جماعت ہے ان تک بات پہنچا دیں یا مجھے لکھ دیں تا کہ اصلاح کی طرف توجہ ہو۔ لیکن کسی کی برائی دیکھ کر اس کی تشہیر کرنا، اس کو پھیلانا بہر حال منع ہے کیونکہ اس سے برائیاں بجائے ختم ہونے کے پھیلتی ہیں۔ پس یہاں میں ان لوگوں کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں جن کے سپرد جماعتی کام بھی ہیں خاص طور پر اصلاح کرنے والا شعبہ کہ انتہائی احتیاط سے اور ہمدردی کے جذبات رکھتے ہوئے اصلاح کے کام کریں۔ کبھی کسی بھی فرد کو یہ احساس نہیں ہونا چاہئے کہ میری کمزوری کی فلاں عہدیدار کی وجہ سے پردہ دری ہوئی، تشہیر ہوئی، لوگوں کو پتا لگا۔ اگر یہ احساس پیدا ہو جائے تو پھر اس کا رڈ عمل بہت زیادہ سخت ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کو چاہئے کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دعا کریں لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے اور اس کو بیان کر کے دُور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں۔ فرمایا کون سا ایسا عیب ہے کہ دُور نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہمیشہ دعا کے ذریعہ سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہئے اور جب ہم اس طرح ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور بجائے ایک دوسرے کے عیب نکالنے اور دوسروں کی پردہ دری کرنے کے ایک دوسرے کے لئے دعا کر رہے ہوں گے تبھی ہم حقیقی جماعت بن سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عافیت میں آنے اور اس کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے ایک دعا بھی سکھائی ہے جسے ہمیں کرتے رہنا چاہئے۔ وہ دعا یہ ہے: اے اللہ میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طلب گار ہوں۔ مولیٰ! میں تجھ سے دین و دنیا، مال اور گھر بار میں عفو اور عافیت کا خواستگار ہوں۔ اے اللہ میری کمزوریاں ڈھانپ دے اور مجھے میرے خوفوں سے امن دے۔ اے اللہ! آگے پیچھے دائیں بائیں اور اوپر سے خود میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی مخفی مصیبت کا شکار ہوں۔ پس جب یہ دعا ہم اپنے لئے کریں تو دوسروں کے لئے بھی ایسے ہی جذبات رکھنے والے ہوں اور جب یہ حالت ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پھر دعائیں قبول بھی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس کی رضا کو حاصل کرنے والے بنیں۔ آمین۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ملک سلیم لطیف صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت ننکانہ صاحب پاکستان کا ذکر خیر کیا اور ان کا نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

نوٹ:

1:۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ جماعت جرمنی ماہ اپریل میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحبت قدسی سے براہ راست مستفیض ہونے کی توفیق پائے گی۔ پیارے آقا کے اس بابرکت دورہ کے لئے آپ سے درخواست ہے کہ سب سے پہلے خود، پھر عاملہ ممبران اور اسی طرح افراد جماعت کو خصوصی دعا کی درخواست کریں۔

2:۔ فرنکفرٹ اور گردونواح کی جماعتوں کے صدران سے درخواست ہے کہ وہ افراد جماعت کو حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ جرمنی کے دوران بقیہ نمازوں کے علاوہ خصوصاً نماز فجر پیارے آقا کی معیت میں ادا کرنے کی تلقین کریں، ان دنوں ایسٹر کی تعطیلات بھی ہیں، لہذا والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی بیت السبوح نمازوں کی ادائیگی کے لئے لائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے آقا کی صحبت قدسی سے احسن رنگ میں مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

3:۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بابرکت دورہ میں شعبہ تربیت کے تحت مورخہ 14 اپریل سے 23 اپریل تک عشرہ تربیت منایا جائے گا۔ اس کا پروگرام آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ براہ کرم ہر گھر تک اس پروگرام کو پہنچائیں اور تمام افراد جماعت کو بار بار یاد دہانی کرائیں۔ بطور واٹس ایپ بھی افراد جماعت تک پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کا دورہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہمیں حضور انور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق اپنے روحانی معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین